سوال

(196) ناخنوں کا بڑا ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یادہ رہے اوروہ بڑے ہوجائیں تواس کے بارے میں کیا حکم ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خن تراشنے فطرتی سنت میں داخل ہوتے ہیں کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

ہیں : ختنہ کرنا، زیرناف بال صاف کرنا، مونچھیں کاٹنا، اورناخن تراشنا، اور بغلوں کے بال اکھیڑنا "

اسے امام بخاری اورامام مسلم نے روایت کیا ہے ۔

اورایک دوسری حدیث میں دس فطرتی سنتیں بیان ہوئی ہیں جن میں ناخن تراشنا بھی شامل ہے ۔

انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

لم نخیل "

حمد، امام مسلم، اورامام نسائی نے روایت کیا ہے، اوریہ الفاظ احمد کے ہیں ۔

یتی ان سے بھی مشابہت نہیں ہوتی ۔

آء (173/5).

بعض یہ بھی ہے کہ وہ اپنا ایک ناخن لمبا رکھتے ہیں ۔

کی طرف راہنمائی کرنے والا ہے ۔

لح المنجد اس بارے ایک فتوی کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں :

خن لمبے کرنا اگر حرام نہ بھی ہوں تو یہ مکروہ ضرور ہیں، کیونکہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ناخن کاٹنے کے لیے وقت مقرر کرتے ہوئے حکم دیا کہ وہ چالیس یوم سے زیادہ نہ چھوڑیں جائیں۔

یر (258) کیا ہے۔

لکیہ ہونے لگتا ہے۔

ں لیے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

: خون بہائے اور اس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اسے کھا لو، دانت اور ناخن.... دانت تو ہڈی ہے، اور ناخن حبشیوں کی چھری "

بر (3507) صحیح مسلم کتاب الاضاحی حدیث نمبر (1968)۔

ق، یہ تو ان لوگوں کا طریقہ ہے جو وحشی جانوروں کی طرح ہیں۔

وۃ (5) الشیخ ابن عثیمین (79/2)۔

رج بالا فتاوی سے یہ نتائج اخذ کیے جاسکتے ہیں :

1۔ پس چالیس دن سے زائد ناخنوں کو لمبا کرنا، ناجائز ہے۔

2۔ چالیس دن آخری حد ہے، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ چالیس دن بعد ہی کاٹے جائیں۔

3 یعنی مطہرہ ہے۔

4 صحت کے لیے نقصان رساں ہو سکتی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 2